ابواب الأفعال

ابواب کے بارے میں چند ضروری باتیں؟

1۔ عربی زبان میں تمام افعال کو چند گروپز میں تقسیم کیا گیا ان گرپز کو عربی میں ابواب کہتے ہیں جس کا واحد باب ہے

2۔ ہر ایک فعل کسی نہ کسی باب سے ضرور ہوتا ہے ، باب کے بغیر کوئی فعل نہیں ہوتا۔

نوٹ: (کسی بھی باب کی پہچان کیلئے فعل ماضی کے پہلے صیغہ کو بنیاد بنایا جاتا ہے اور باب بتانے کیلئے ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ بتایا جاتا ہے جیسے :

نَصَرَ یَنْصُرُ ،ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

3۔ پھر ان تمام ابواب کو بھی تین گروپز میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل یہ ہے : 1 ۔ **ثلاثی مجرد** ، 2۔ **ثلاثی مزیدفیه** 3۔ **رباعی مجرد**

ابواب کی تفصیل:

1 ۔ ثلاثی مجرد :

☆ وہ ابواب جن کی فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف تین حروف ہوں اور وہی تین حرف حروف اصل ہوں جیسے : نَصَرَ ، ضَرَبَ ، سَمِعَ وغیرہ

☆ ثلاثی مجرد کے تمام ابواب سماعی ہیں کہ ان کا مصدر قیاسی طور پر نہیں بنایا جاسکتا بلکہ لازما ڈکشنری سے ہی دیکھنا پڑتا ہے۔

☆ ثلاثی مجرد کے کل چھ (6) ابواب ہیں :

1. فَعَلَ یَفْعَلُ = نَصَرَ یَنْصُرُ

اس باب کے چند افعال: خرج ، طلب ، نشر

2. فَعَلَ یَفْعِلُ = ضَرَبَ یَضْرِبُ

اس باب کے چند افعال: غلب ، کسب ، جلس

3. فَعِلَ یَفْعَلُ = سَمِعَ یَسْمَعُ

اس باب کے چند افعال: شرب ، حمد ، شهد

4. فَعَلَ یَفْعَلُ = فَتَحَ یَفْتَحُ

اس باب کے چند افعال: ذهب ، رَفع ، قطع

5. فَعُلَ یَفْعُلُ = کَرُمَ یَکْرُمُ

اس باب کے چند افعال: قرب ، کثر ، عظم

6. فَعِلَ یَفْعِلُ = حَسِبَ یَحْسِبُ

اس باب کے چند افعال: وَرِثَ ، نعم ، ورع

2۔ ثلاثی مزیدفیہ:

☆ وہ ابواب ہیں جن کے فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں حروف اصلی کے ساتھ کچھ اور بھی حروف زائدہ بھی شامل ہوں جیسے: اَکْرَمَ ، اَنْزَلَ ، اِکْتَسَبَ۔

☆ ثلاثی مزید فیہ کے تمام مصادر قیاسی ہوتے ہیں۔

☆ ثلاثی مزید فیہ تمام ابواب کے نام ان کے مصدر کے وزن کے نام پر رکھے گئے ہیں۔

☆ ثلاثی مزید فیہ کچھ ابواب بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں جیسے کہ باب افعال وغیرہ اور کچھ بلکل ہی کم استعمال ہوتے ہیں جیسے اِفعوعل

☆ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی تفصیل:

ا. افعال = اِکْرَامٌ

اس باب کے ماضی کے شروع میں ہمیشہ ہمزہ ہوتا ہے اور یہ ہمزہ اصلی ہوتا ہے یعنی کلام کے درمیان میں آنے کی وجہ سے حذف (Silent) نہیں ہوتا۔

اس باب کے چند مصادر: **اخراج ، ارشاد ، اخبار ، ابدال ، ارسال وغیرہ**

اس باب کی چند خصوصیات:

(i) تعدیہ یعنی متعدی کرنا، جو فعل مجرد میں لازم تھا وہ اس باب میں آ کر متعدی ہو جائے گا جیسے: جَلَسَ لازم ہے اور أَجْلَسَ متعدی ہے

(ii) سلب یعنی اصلی کے الٹ معنی دینا: جیسے قَسَطَ انصاف کرنا اور أَقْسَطَ ظلم کرنا

(iii) مبالغہ یعنی معنی زیادہ کرنا جیسے أَسْفَرَ کہا جاتا ہے أَسْفَرَ الصُّبحُ صبح بہت زیادہ روشن ہوگئی

2. باب افتعال = اِجْتِنَابٌ

اس باب کے ماضی کے شروع میں ہمیشہ ہمزہ ہوتا ہے اور یہ ہمزہ وصلی ہوتا ہے یعنی کلام کے درمیان میں آنے کی وجہ سے حذف (Silent) ہو جاتا ہے اور تیسری جگہ پر حرف ''ت'' ہوتا ہے۔

اس باب کے چند مصادر: **اعتماد ، اغتسال ، التماس ، احتمال ، اعتدال ، اختتام**

3. باب استفعال= اِسْتِنْصَارٌ

اس باب کے ماضی کے شروع میں ہمیشہ ہمزہ، سین اور تاء ہوتے ہیں اور یہ تینوں حروف زائدہ ہوتے ہیں اور اس کے شروع میں جو ہمزہ ہوتا ہے وہ ہمزہ وصلی ہوتا ہے یعنی کلام کے درمیان میں آنے کی وجہ سے حذف (Silent) نہیں ہوتا۔

اس باب کے چند مصادر: **اِستفسار ، استغفار ، استخلاف ، استخراج ، استبدال**

اس باب کی خصوصیات: اس باب میں اکثر طلب کا معنی پایا جاتا جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا) ، اِسْتِفْسَارٌ (پوچھنا)

4. باب اِنْفِعَالٌ = اِنْفِطَارٌ

اس باب کے ماضی کے شروع میں ہمیشہ ہمزہ، اور نون ہوتے ہیں اور یہ دونوں حروف زائدہ ہوتے ہیں اور اس کے شروع میں جو ہمزہ ہوتا ہے وہ ہمزہ وصلی ہوتا ہے یعنی کلام کے درمیان میں آنے کی وجہ سے حذف (Silent) نہیں ہوتا۔

اس باب کے چند مصادر: **انقلاب ، انصراف ، انقطاع ، انکشاف**

اس باب کی خصوصیات: اس باب میں ہمیشہ لزوم اور احساس کا معنی پایا جاتا جیسے: اِنشراح (سینہ کا کھل جانے کا احساس ہونا) ، اِنْصِرَافٌ (خود چلنا)

5. باب تَفْعِيل = تَصْرِيْف

اس باب کے ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حرف ہوتے ہیں لیکن درمیان والا مشدد ہوتا ہے ۔

اس باب کے چند مصادر: تصديق ، ترغيب ، تقريب ، تحريك

اس باب کی خصوصیات: تعدیہ یعنی متعدی کرنا، جو فعل مجرد میں لازم تھا وہ اس باب میں آ کر متعدی ہو جائے گا جیسے: عَلِمَ لازم ہے اور عَلَّمَ متعدی ہے ، دوسری اس باب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ایسے فعل پائے جاتے ہیں جن معنی میں کسی دوسرے کو مختصر کر کے اسکا نام رکھا ہوتا ہے جیسے: هَلَّلَ (اس نے لا الہ الا اللہ کہا) ، سَبَّحَ (اس نے سبحان اللہ کہا) ، تیسری خصوصیت: تدریج یعنی آہستہ آہستہ کام کرنا جیسے نزلنا اور أنزلنا کا فرق ہے

6. باب تَفَعُّل = تَصَرُّف

یہ باب اوپر والے باب تفعیل ہی کی طرح ہوتا ہے فرق یہ ہے کہ اس کے شروع میں "ت" ہوتا ہے ۔

اس باب کے چند مصادر: تبسم ، تقرب ، تذكر ، تعلم

اس باب کی خصوصیات: تکلف یعنی فاعل وہ کام بناوٹی طور پر کر رہا ہو جیسے: تَمَرَّضَ اس نے مریض بننے کی کوشش کی ، دوسری اس باب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تدریج پائی جاتی ہے یعنی آہستہ آہستہ کام کرنا جیسا کہ باب تفعیل میں تھا جیسے تحفظت القرآن ،

7. باب مفاعلة = مُقَاتَلَةٌ

اس باب کے ماضی کے پہلے صیغہ میں دوسری جگہ پر الف آتا ہے اور یہ الف حرف زائد ہوتا ہے۔

اس باب کے چند مصادر: مباركة ، مفارقة ، مشاركة ، مقابلة

اس باب کی خصوصیات: مشارکۃ یعنی فاعل اور مفعول دونوں طرف سے کام کا ہونا جیسے: قَاتَلَ (لڑائی کی) ، جَالَسَ (پاس بیٹھنا)

8. باب تفاعل = تَقَابُلٌ

اس باب کے ماضی کے پہلے صیغہ کے شروع میں "ت" ہوتا ہے اور تیسری جگہ پر الف آتا ہے اور یہ ت اور الف حرف زائد ہوتے ہیں

اس باب کے چند مصادر: تفاخر ، تعارف ، تعاقب ، تباعد

اس باب کی خصوصیات: اس باب میں بھی مشارکۃ یعنی فاعل اور مفعول دونوں طرف سے کام کا ہونا جیسے: تَقَاتَلَ (لڑائی کی) ، تَقَابَلَ (ایک دوسرے کے ساتھ مقابل کرنا)

یہ آٹھ ابواب ہیں جو ثلاثی مزید فیہ کے مشہور اور زیادہ استعمال ہونے والے ابواب ہیں

3۔ **رباعی مجرد** :

وہ ابواب جن کی فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف چار حروف ہوں اور وہی چاروں حرف حروف اصل ہوں جیسے : بَسْمَلَ ، بَرْقَعَ وغیرہ ۔

☆ رباعی میں بھی دو قسمیں ہیں (۱) رباعی مجرد (2) رباعی مزید فیہ لیکن یہ دونوں بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔

☆رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے :

ا. باب فعللة = بَعْثَرَةٌ

اس باب کے ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حرف ہوتے ہیں اور چاروں ہی اصلی ہوتے ہیں ۔

اس باب کے چند مصادر: دحرجة ، برقعة ، زخرفة ، عسكرة ، بسملة

اس باب کی خصوصیات: اس باب کی بھی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ایسے فعل پائے جاتے ہیں جن معنی میں کسی دوسرے کو مختصر کر کے اسکا نام رکھا ہوتا ہے جیسے: بَسْمَلَ (اس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا)

نوٹ: رباعی مزید فیہ کے کوئی ایسے ابواب نہیں ہیں جو زیادہ استعمال ہوتے ہوں

یہ ساری تحریر جناب اَبوسیف محمد رفیق کی ہے اوران کی اجازت کے بغیر کوئی اس کو پبلش کرنے کا مجاز نہیں ان کا رابطہ:abussaif@yahoo.com , 00923215172522(اڈمن الاحسان آون لائن)